شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

17 دسمبر 2022

پریس ریلیز

مسلمانانِ پاکستان کو اپنی زندگی اسلام کے مطابق ڈھالنے کے لیے سہولیات فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): مسلمانانِ پاکستان کو اپنی زندگی اسلام کے مطابق ڈھالنے کے لیے سہولیات فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے سندھ ہائی کورٹ کی جانب سے نصابِ تعلیم میں قرآن پاک بمعہ ترجمہ شامل کرنے کی درخواست کو مسترد کیے جانے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ آئین کا آرٹیکل 31 حکومت پر یہ ذمہ داری عائد کرتا ہے کہ وہ مسلمانانِ پاکستان کو انفرادی اور اجتماعی طور پر اپنی زندگی اسلام کے بنیادی اصولوں اور اساسی تصورات کے مطابق بسر کرنے کے قابل بنائے اور انہیں ایسی سہولتیں بہم پہنچائے جن کی مدد سے وہ قرآن و سنت کے مطابق اپنی زندگیاں ڈھال سکیں۔ اسی ضمن میں ریاست اور حکومت پر یہ ذمہ داری بھی عائد کی گئی ہے کہ قرآن پاک اور اسلامیات کی تعلیم کو لازمی قرار دیا جائے اور عربی زبان سیکھنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمارا آئین پاکستان کو ایک اسلامی ریاست قرار دیتا ہے اور پاکستان کی 97 فیصد آبادی مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ لہٰذا قرآن پاک بمعہ ترجمہ کے ایک ایسے نصاب کی تعلیم جس پر تمام مکاتب فکر کے علماء اور مدارس کے بورڈز کا اتفاق ہو مسلمانانِ پاکستان کا بنیادی آئینی حق ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ یقیناً آئین کا آرٹیکل 20 شہریوں کو مذہبی آزادی دیتا ہے اور اسی اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے غیر مسلمانوں کے لیے قرآن پاک کی تعلیم کو کبھی ریاست نے لازمی قرار نہیں دیا۔ البتہ ایسا کون سا بدبخت مسلمان ہو گا جو قرآن بمعہ ترجمہ کی تعلیم کو لازمی قرار دینا اپنے ذاتی معاملات میں مداخلت اور بنیادی حقوق کی خلاف ورزی سمجھتا ہو۔ اُنہوں نے کہا کہ پنجاب اور خیبر پختونخوا کے صوبوں کے تعلیمی نصاب میں پہلی سے پانچویں جماعت تک قرآن پاک کا ناظرہ اور چھٹی جماعت سے کالج تک قرآن پاک بمعہ ترجمہ شامل ہے اسی طرح دیگر صوبوں میں بھی تعلیم و تعلم قرآن بمعہ ترجمہ کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ ملک کے تعلیمی نظام میں قرآن و سنت کی تعلیمات کو مرکز و محور بنایا جائے تاکہ ہماری اگلی نسلوں کو اچھا مسلمان اور اچھا شہری بنایا جاسکے۔ بحیثیت قوم ہماری دنیا میں کامیابی بھی اسی میں مضمر ہے اور یہی ہماری اخروی نجات کا ذریعہ ہو گا۔ ان شاءاللہ!

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 17 December 2022

"It is the responsibility of the state to provide facilities to the Muslims of Pakistan to mould their lives in accordance with Islam."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "It is the responsibility of the state to provide facilities to the Muslims of Pakistan to mould their lives in accordance with Islam."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, while commenting on the decision of the Sindh High Court dismissing the petition to include the education of the Holy Qur'an with translation in the educational curriculum. The Ameer noted that article 31 of the constitution makes it the responsibility of the state to take steps to enable the Muslims of Pakistan, individually and collectively, to order their lives in accordance with the fundamental principles and basic concepts of Islam and to provide facilities whereby they may be enabled to mould their life according to the Holy Qur'an and Sunnah. In that context, the constitution also directs the state and government to make the teaching of the Holy Qur'an and Islamiyat compulsory and to encourage and facilitate the learning of Arabic language. The truth is that our constitution declares that Pakistan is an Islamic country and statistics show that 97 percent of the population of Pakistan comprises Muslims. Therefore, the teaching of such a curriculum of the Holy Qur'an with translation that has been agreed upon by all religious schools of thought and madrassa boards is a fundamental right of the Muslims of Pakistan guaranteed by the constitution. Indeed article 20 of the constitution guarantees the freedom of religion for the citizens of Pakistan, hence, on the basis of that principle the teaching of the Holy Qur'an to non-Muslims has never been made compulsory by the state. However, it is inconceivable that any Muslim would consider the compulsory teaching of the Holy Qur'an with translation as an interference in personal life and violation of any fundamental right. The teaching of reading of the Holy Qur'an from classes one through five and education of the Holy Qur'an with translation from classes six through college are already part of the educational curriculum in Punjab and KP provinces, and the rest of the provinces must also follow suit. It is without doubt the responsibility of the federal and provincial governments to ensure that the Holy Qur'an and Sunnah are made the focal point of the education system in our country so that our future generations could become virtuous Muslims and upright citizens. Doing that would help us succeed in this world as a nation and make us eligible for success in the Hereafter as individuals. In Sha Allah!

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan